24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بدھ 19 اکتوبر 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

بروز جمعرات 26 مئی 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

ڈنگہ کھاریاں روڑ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*7341: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈنگہ کھاریاں روڈ جو کہ دو اضلاع منڈی بہاوالدین اور گجرات کو ملاتی ہے خراب ہو چکی ہے کیا حکومت نے موجودہ مالی سال میں اس کی مرمت کے لئے رقم رکھی ہے اگر نہیں تو اس کی وجہ کیا ہے ؟

(ب) کیا حکومت اس کو کارپیٹنگ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک کام شروع ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ ڈنگہ کھاریاں روڈ دو اضلاع منڈی بہاؤالدین اور گجرات کو ملاتی ہے۔ یہ سڑک آبادی والے حصوں میں خراب ہو گئی تھی، تاہم ماہ جون 2016 میں سالانہ مرمتی فنڈز سے پیچ ورک مکمل کر لیا گیا ہے اور اس وقت یہ سڑک Patch Free ہے۔ موجودہ مالی سال 2016-17 میں یہ سڑک کی مرمت کے لیے Yard Stick کے مطابق فنڈ جاری کر دیئے گئے ہیں۔

(ب) اس سڑک کی کارپیٹنگ کے لیے کوئی سکیم موجودہ ADP 2016-17 میں شامل نہ ہے تاہم محکمہ نے اس سڑک کی کارپیٹنگ کا تخمینہ تیار کیا ہے جسکی لاگت 1203 ملین روپے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

بروز جمعرات 26 مئی 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

ڈنگہ گجرات روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*7342: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈنگہ گجرات پراونشل ہائی وے روڈ کی حالت انتہائی خراب ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی تعمیر کے لئے سال 16-2015 میں رقم رکھی گئی ہے لیکن ابھی تک کام نہیں شروع ہوا، اس کی کارپیٹنگ کے لئے کتنی رقم کی ضرورت ہے؟

(ج) کیا حکومت موجودہ مالی سال میں اس کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2016 تاریخ ترسیل 28 مارچ 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ ڈنگہ گجرات سڑک کی حالت تسلی بخش نہیں تھی۔ تاہم 16-2015 ، میں سالانہ مرمتی فنڈ سے اس سڑک پر پیچ ورک اور ریسر فیسنگ کا کام مکمل کر لیا گیا ہے جس پر 23 ملین روپے لاگت آئی ہے، اس وقت سڑک پیچ فری ہے

(ب) اس سڑک کی کل لمبائی 30.40 کلومیٹر ہے جس میں سے 4.50 کلومیٹر لمبائی (کلومیٹر 25.90 تا 30.40) 16-2015 کی ADP میں شامل تھی جس کا تخمینہ لاگت 78.170 ملین روپے تھا جس پر کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ بقایا لمبائی 25.90 کلومیٹر کی کارپیٹنگ کے لئے مبلغ 384 ملین روپے درکار ہیں۔

(ج) مالی سال 16-2015 میں الاٹ شدہ کام لمبائی 4.50 کلومیٹر مکمل کر لیا گیا ہے، بقایا کام کلومیٹر نمبر 0 تا 25.90 مالی سال 17-2016 کی ADP میں شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

ضلع اوکاڑہ: بصیرپور تا دیپال پور روڈ کی تعمیر و مرمت کی تفصیلات

3253: چودھری افتخار احمد چھچھر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بصیرپور تا دیپال پور ضلع اوکاڑہ روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور عرصہ 5 سال سے مذکورہ سڑک کی حالت نہایت ہی خستہ حال ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ عرصہ دراز سے مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت نہ کی گئی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کو دو طرفہ کارپٹ روڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 19 فروری 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) بصیرپور تا دیپالپور سڑک سال 2001 سے ضلعی حکومت کے زیر انتظام تھی اور سڑک خستہ حال تھی تاہم محکمہ پراونشل ہائی وے نے سال 14-2013 میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت اسکی بحالی و مرمت کا کام شروع کیا جو مارچ 2015 میں مکمل ہوا۔ منصوبہ کا تخمینہ لاگت 160.694 ملین روپے تھا۔

(ب) درست نہ ہے سڑک مذکورہ کی مرمت کا کام مارچ 2015 میں مکمل ہوا اور سڑک کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ج) سڑک کو دو طرفہ کارپٹ روڈ بنانے کا منصوبہ فی الوقت محکمہ کے زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ :۔ بائی پاس / رنگ روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

7361:جناب امجد علی جاوید:کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں فیصل آباد گوجرہ موٹروے سیکشن چالو ہونے سے دیگر شہروں سے آنے والی ٹریفک کی وجہ سے شہر کی سڑکوں پر رش بہت بڑھ گیا ہے اور گوجرہ شورکوٹ سیکشن کی تکمیل کے ساتھ ہی ٹریفک کے بہاؤ میں بے پناہ اضافہ ہو جائے گا؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کو ٹریفک لوڈ سے بچانے کے لئے شہر کے گرد رنگ روڈ / بائی پاس کا منصوبہ شروع کیا گیا تھا ابھی تک اس کے صرف دو سیکشن رجانہ روڈ تا گوجرہ روڈ اور گوجرہ روڈ تا جھنگ روڈ کی تعمیر کی گئی ہے اور اس کا نصف حصہ یعنی جھنگ روڈ تا شورکوٹ روڈ اور شورکوٹ روڈ تا رجانہ روڈ کی تعمیر ابھی تک شروع نہیں کی گئی؟

(ج) کیاحکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ رنگ روڈ / بائی پاس کے باقی ماندہ ادھورے منصوبے کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ ٹریفک میں کسی حد تک اضافہ ہوا ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کو ٹریفک لوڈ سے بچانے کے لئے شہر کے گرد رنگ روڈ / بائی پاس کا منصوبہ شروع کیا گیا تھا ابھی تک اور اس کے دو سیکشن رجانہ تا گوجرہ روڈ اور گوجرہ روڈ تا جھنگ روڈ کی تعمیر مکمل ہو گئی ہے اور باقی نصف جھنگ ٹوبہ روڈ تا شورکوٹ روڈ اور شورکوٹ روڈ تا رجانہ کی تعمیر سال 16-2015 کی ADP No. 2561 کے تحت منظور ہوئی اور 50.000 ملین روپے فنڈز مختص کیے گئے۔ فنڈز کی کمی کے باعث اس سکیم کو تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا پہلے گروپ کا کام ٹوبہ جھنگ روڈ تا ٹوبہ وریام والا روڈ جس کی لمبائی 6.65 کلومیٹر ہے الاٹ کر دیا گیا اور کام جاری ہے۔ یہ سکیم رواں مالی سال 17-2016 میں ADP No. 2762 کے تحت جاری

سکیموں میں موجود ہے اور مزید 100 ملین روپے کے فنڈز بھی جاری کر دیئے گئے ہیں جس سے پہلے الاٹ شدہ گروپ کا کام مکمل کر لیا جائیگا اور مزید فنڈز کی دستیابی کی صورت میں باقی ماندہ منصوبے کی تعمیر اگلے مالی سال میں مکمل ہو سکے گی۔

(ج) جی ہاں۔ بائی پاس کا باقی ماندہ حصہ جس کی لمبائی 17 کلومیٹر ہے اس کے پہلے گروپ پر کام شروع کر دیا گیا ہے جو کہ اس رواں مالی سال 17-2016 میں مکمل کر لیا جائے گا۔ گروپ دو اور تین کا کام مزید فنڈز کی دستیابی کی صورت میں اگلے مالی سال میں مکمل ہو سکے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

ضلع ساہیوال: پکیاں سڑکاں سوکھے پینڈے پروگرام کے تحت سڑکوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

7528: جناب وحید اصغر ڈوگر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 14-2013، 15-2014 اور 16-2015 کے دوران کتنی رقم وزیر اعلیٰ پنجاب کے پروگرام "پکیاں سڑکاں سوکھے پینڈے" کے تحت سال وائز فراہم کی گئی؟

(ب) اس پروگرام کے تحت اس ضلع میں اس عرصہ کے دوران جو سڑکیں تعمیر ہوئیں ان کے نام، لمبائی اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) اس عرصہ کے دوران تحصیل چیچہ وطنی حلقہ پی پی 224 میں جو سڑکیں اس پروگرام کے تحت شروع کی گئی، ان کے نام، لمبائی اور ان پر خرچ کردہ رقم کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) مالی سال 16-2015 میں اس حلقہ کی جو سڑکیں بنائی جا رہی ہیں ان کے نام اور دیگر تفصیل علیحدہ سے فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 14 مئی 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع ساہیوال میں 14-2013 میں ایسا کوئی پروگرام شروع نہ کیا گیا تھا اور سال 15-2014 اور سال 16-2015 کے دوران وزیر اعلیٰ پنجاب کے پروگرام "خادم پنجاب دیہی روڈز پروگرام" کے تحت سال وائز درج ذیل رقم فراہم کی گئی۔

نمبر شمار	نام پروگرام	سال	فراہم کردہ رقم
1	KPRRP Phase–I	2014-15	135.484 ملین
	–do–	2015-16	275.289 ملین
2	KPRRP Phase–II	2015-16	436.956 ملین
3	KPRRP Phase–III	2015-16	62.246 ملین

(ب) اس پروگرام کے تحت ضلع ساہیوال میں سال 15-2014 اور سال 16-2015 کے دوران جو سڑکیں تعمیر ہوئیں اُن کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس ضمن میں عرض یہ ہے کہ خادم پنجاب دیہی روڈز پروگرام کے تحت تمام دیہی روڈز کی منظوری ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCC) دیتی ہے جو کہ ضلع کے تمام MPA's اور تمام DCO'MNAs) EDO (Works & Services) اور ایکسین پنجاب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ پر مشتمل ہوتی ہے۔ اِس عرصہ کے دوران ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCC) نے حلقہ پی پی 224 چیچہ وطنی میں خادم پنجاب دیہی روڈز پروگرام کے تحت کسی سکیم کی منظوری نہ دی ہے۔

(د) ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCC) نے خادم پنجاب دیہی روڈز پروگرام کے تحت مالی سال 16-2015 کے دوران حلقہ پی پی 224 چیچہ وطنی میں کسی سکیم کو تاحال ترجیح نہ دی ہے لہٰذا پراونشل ہائی وے ڈویژن ساہیوال میں کسی نئی سڑک کی تعمیر کا منصوبہ فی الحال زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

بی سی جی روڈ ملتان کے متاثرین اراضی اور معاوضہ سے متعلقہ تفصیلات

7757: رانا محمود الحسن: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ BCG ملتان تا بہاولپور روڈ جو کہ تزئین، کشادگی اور مرمت کے مراحل میں ہے کے ایسے متاثرین جن کی اراضی اس منصوبہ میں آئی ہے ان کو معاضہ ادا نہیں کیا گیا ہے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز متاثرین کی تفصیلات بیان فرمائیں ؟

(ج) حکومت پنجاب مندرجہ بالا متاثرین کو فوری معاوضہ کی ادائیگی کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے ؟

(تاریخ وصولی 22 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 9 مئی 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ بی سی جی چوک تا بہاولپور چوک رقبہ حصول کیا گیا ہے جو کہ تزئین و کشادگی اور مرمت کے مراحل میں ہے۔ حکومت پنجاب نے مبلغ۔/24,02,92,136 روپے LA&CO پنجاب ہائی وے کے اکاؤنٹ میں جمع کرا دی گئی ہے اور مبلغ۔/24,02,92,136 روپے 246 متاثرین اراضی کو ادائیگی کر دی گئی ہے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے (جزو الف) اور 13 متاثرین اراضی کی ادائیگی بقیہ ہے۔

(ب) فنڈز کی کمی ہونے کی وجہ سے جن متاثرین کو بروقت ادائیگی نہ ہو سکی ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔	مختیار شاہ	۔/931472 روپے
۲۔	محمد ندیم	۔/554400 روپے
۳۔	میاں وحید وغیرہ	۔/804644 روپے
۴۔	غلام جیلانی وغیرہ	۔/857054 روپے
۵۔	بابر قریشی، خالد قریشی	۔/1040560 روپے
۶۔	سید ارشاد شاہ	۔/1306200 روپے

۷۔	حاجی نیاز	1175580/-روپے
۸۔	جٹ سیالکوٹی ہوٹل	3060590/-روپے
۹۔	پیراں دتہ	5045961/-روپے
۱۰۔	محمد اسلم بلوچ	80390/-روپے
۱۱۔	واحد بخش	749556/-روپے
۱۲۔	رانا محمد اظہر	74956/-روپے
۱۳۔	میاں وقار وغیرہ	6951343/-روپے
	کل رقم	33415762/-روپے

(ج) اب حکومت پنجاب کی طرف سے بذریعہ چیک نمبر E939628 مورخہ 16-07-29 کو مبلغ LAC Rs.3,34,15,762/- پنجاب ہائی وے کو دیے ہیں اور ہدایات جاری کر دی ہیں کہ جلد از جلد ادائیگی کر دی جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

بہاولپور تا حاصل پور سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

7841: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

بہاولپور تا حاصل پور سڑک Dual Carriageway بنایا جا رہا ہے اس کی تعمیر کا ٹھیکہ کب الاٹ کیا گیا تو اور منصوبہ کے مطابق جب ٹھیکہ الاٹ کیا گیا date of completion کیا تھی اب تک اس پر کتنے فیصد کام ہو چکا ہے اور کتنے فیصد بقایا ہے مالی سال 16-2015 میں اس کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(تاریخ وصولی 9 مئی 2016 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

بہاولپور تا حاصل پور سڑک کو Dual Carriageway بنایا جارہا ہے اس سڑک کی منظوری 14-2013 میں ہوئی اور اس کا تخمینہ لاگت 4845.989 ملین روپے ہے۔اس منصوبہ کے فنڈز کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کو مختلف گروپس میں تقسیم کیا گیا اور اس منصوبہ کی Group Wise تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

گروپ نمبر 1 لمبائی 17 کلو میٹر تاریخ اجراء 18.03.2014 تاریخ تکمیل 30.06.2016 کام مکمل ہو چکا ہے

گروپ نمبر 2 لمبائی 10 کلو میٹر تاریخ اجراء 30.09.2015 تاریخ تکمیل 29.09.2016 کام جاری ہے

گروپ نمبر 3 لمبائی 10 کلو میٹر تاریخ اجراء 19.05.2016 تاریخ تکمیل 18.05.2017 کام جاری ہے

گروپ نمبر 4 لمبائی 8.54 کلو میٹر تاریخ اجراء 30.09.2015 تاریخ تکمیل 29.09.2016 کام جاری ہے

گروپ نمبر 5 لمبائی 10 کلو میٹر تاریخ اجراء 27.04.2016 تاریخ تکمیل 26.04.2017 کام جاری ہے

گروپ نمبر 6 لمبائی 10 کلو میٹر تاریخ اجراء 27.04.2016 تاریخ تکمیل 26.04.2017 کام جاری ہے

گروپ نمبر 7 لمبائی 10 کلو میٹر تاریخ اجراء 28.04.2014 تاریخ تکمیل 31.12.2015 کام مکمل ہو چکا ہے

یہ منصوبہ تقریباً 58% مکمل ہو چکا ہے اور 42% پر کام ہونا باقی ہے۔ مالی سال 2015۔16 میں اس منصوبہ کے لیے 967.00 ملین روپے مختص کیے گئے اور سال 2016۔17 کے لیے حکومت نے 1100.00 ملین روپے کے فنڈز جاری کیے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

قصور میں پراونشل ہائی وے کی روڈز سے متعلقہ تفصیلات

7881: ملک محمد احمد خان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) قصور میں محکمہ پراونشل ہائی وے کی کون کونسی روڈز ہیں ان کے نام اور قصور کی حدود میں ان کی لمبائی کتنی ہے؟

(ب) ان سڑکوں کی مرمت و تعمیر کے لئے سال 2013۔14 اور 2014۔15 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی اور کتنی رقم خرچ ہوئی، کتنی Lapse ہوئی، سڑک وائز تفصیل بتائیں؟

(ج) سال 2015۔16 میں کتنی رقم مختص ہے۔ کتنی خرچ ہوئی ہے اور کتنی بقایا ہے۔ کتنی سڑکوں پر مرمت و تعمیر کا کام جاری ہے؟

(د) کس کس سڑک کی حالت مخدوش ہے اور اس کی مرمت یا تعمیر نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2016 تاریخ ترسیل 23 جون 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) قصور میں محکمہ پراونشل ہائی وے کی مندرجہ ذیل سڑکیں ہیں جن کی لمبائی 189.43 کلو میٹر ہے۔

نمبر شمار	سڑک کا نام	حدود (کلو میٹر میں)	لمبائی
1	لاہور قصور گنڈا سنگھ والا روڈ	کلو میٹر 35.42 تا 68.10	32.68 کلو میٹر
2	قصور کھڈیاں دیپال پور روڈ	کلو میٹر 0.00 تا 60.10	60.10 کلو میٹر
3	جمبر چھانگا مانگا چونیاں حجرہ روڈ	کلو میٹر 0.00 تا 42.82	42.82 کلو میٹر

4	رائیونڈ چھانگامانگا پتوکی روڈ (بشمول واں آدھن گاؤں تا ملتان روڈ	0.00تا53.83 کلومیٹر	53.83کلومیٹر
		کل لمبائی	189.43کلومیٹر

(ب) اِن سڑکوں کی مرمت وتعمیر کے لئے 14۔2013اور15۔2014میں جو بھی رقم مختص ہوئی وہی استعمال ہوئی اور کوئی بھی رقم Laps نہ ہوئی ہے۔

2013۔14 | 2014۔15

نمبر شمار	سڑک کا نام	رقم مختص	خرچ	laps	رقم مختص	خرچ	laps
1	لاہور قصور گنڈا سنگھ والا روڈ	---	Resurfacing00 Special Repair00 Annual Repair00 Total: 00	---	0.960(M)	Resurfacing 00 Special Repair0.960 M Annual Repair 00 Total: 0.960 M	--
2	قصور کھڈیاں دیپال پور روڈ	---	Resurfacing 00 Special Repair00 Annual Repair00 Total: 00	---	---	Resurfacing 00 Special Repair 00 Annual Repair 00 Total: 00	---
3	جمبر چھانگامانگا چونیاں حجرہ روڈ	4.866(M)	Resurfacing 00 Special Repair 3.084 M Annual Repair 1.782 M Total: 4.866 M	---	24.971(M)	Resurfacing 14.945 M Special Repair 6.812 M Annual Repair 2.214 M Total: 24.971 M	---
4	رائیونڈ چھانگا مانگا پتوکی روڈ (بشمول واں آدھن گاؤں تا ملتان روڈ	11.918(M)	Resurfacing 1.072 M Special Repair 8.284 M Annual Repair 2.562 M Total: 11.918 M	---	35.419(M)	Resurfacing 33.056 M Special Repair 0.321 M Annual Repair 3.342 M Total: 35.419 M	---

(ج) اِسی طرح سال 16۔2015 میں (M) 74.44 مختص ہوئے اور اتنے ہی استعمال ہوئے اور تمام کام مکمل ہو چکے ہیں۔

2015-16

Laps	خرچہ	مختص	نام سڑک	نمبر شمار
	Resurfacing 00 Special Repair 0.162 M Annual Repair 00 Total: 0.162 M	0.162(M)	لاہور قصور گنڈا سنگھ والا روڈ	1
	Resurfacing 00 Special Repair 0.048 M Annual Repair 00 Total: 0.048 M	0.048(M)	قصور کھڈیاں دیپال پور روڈ	2
	Resurfacing 24.327 M Special Repair20.971 M Annual Repair 01.230 Total: 46.528M	46.528(M)	جمبر چھانگا مانگا چونیاں حجرہ روڈ	3
	Resurfacing 17.512 M Special Repair09.367 M Annual Repair 0.828 M Total: 27.707 M	27.707(M)	رائیونڈ چھانگا مانگا پتوکی روڈ (بشمول واں آدھن گاؤں تا ملتان روڈ	4

(د) ضلع قصور میں پراونشل ہائی وے کے زیر کنٹرول کسی سڑک کی حالت مخدوش نہ ہے مرمت کا کام ضرورت کے مطابق جاری رہتا ہے اور تمام سڑکوں کی حالت تسلی بخش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

چیچہ وطنی تابورے والا روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

7922: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چیچہ وطنی ضلع ساہیوال سے بوریوالہ ضلع وہاڑی تک جانے والی سڑک تاحال سنگل روڈ ہے؟

(ب) کیاحکومت مذکورہ سڑک کوڈبل کرنے کاارادہ رکھتی ہے اگر ہاں توکب تک ؟

(تاریخ وصولی 19 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) چیچہ وطنی ضلع ساہیوال سے بوریوالہ ضلع وہاڑی تک سڑک کی کل لمبائی 44 کلومیٹر ہے جس میں سے 31 کلومیٹر سنگل روڈ (30 فٹ چوڑائی ہے) جبکہ ضلع وہاڑی میں واقع 13 کلومیٹر روڈ دورویہ ہے۔

(ب) حکومت ٹریفک کے پیش نظر باقی ماندہ 31 کلومیٹر سڑک کو دورویہ کرنے کے لیے آئندہ سالانہ ترقیاتی پروگرام 18-2017 میں رکھنے کا جائزہ لے رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

گوجرانوالہ:۔ جی ٹی روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

8063: چودھری اشرف علی انصاری: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گوجرانوالہ جی ٹی روڈ از نہر اپر چناب تا عزیز کراس دوبارہ تعمیر کی جارہی ہے؟

(ب) مذکورہ روڈ کی دوبارہ تعمیر کا تخمینہ کتنا ہے اس کی تعمیر کب تک مکمل کر دی جائے گی اور اس کی لائف لائن کتنی ہو گئی؟

(ج) مذکورہ سڑک پر محکمہ ہذا کی طرف سے گزشتہ 4 چار سالوں کے دوران کس کس مد میں ترقیاتی کام کئے گئے اور ان پر کتنا خرچ کیا گیا تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 جون 2016 تاریخ ترسیل 30 اگست 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ جی ٹی روڈ از نہر اپر چناب تا عزیز کراس پر سڑک کی بحالی و بہتری کا کام محکمہ ہائی وئے پنجاب کے زیر انتظام جاری ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک کی بہتری و بحالی کا تخمینہ 33 کروڑ 86 لاکھ ہے۔ اس کی مد میں اب تک 27 کروڑ 50 لاکھ مہیا کیے گئے ہیں بقیہ فنڈ مہیا کرنے پر سڑک کا کام 30 نومبر 2016 تک مکمل کر لیا جائے گا اس کی ڈیزائن لائف دس سال ہو گی۔

(ج) یہ سڑک محکمہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ملکیت ہے جبکہ پراونشل ہائی وے ڈیپارٹمنٹ نے اس سڑک کی بحالی پر گزشتہ سال سترہ کروڑ پچاس لاکھ خرچ کیے ہیں

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

جہلم: پنڈ داد نخان روڈ نالہ گہان پر بننے والے پل سے متعلقہ تفصیل

8145: مہر محمد فیاض: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنڈ داد نخان روڈ ضلع جہلم نالہ گہان کے مقام پر بننے والا پل جس جگہ ملحقہ آبادی (نوگراں) میں اترتا ہے وہاں تجاوزات کی وجہ سے سڑک انتہائی تنگ ہے؟

(ب) کس کس فرد نے مذکورہ جگہ سرکاری سڑک کے کتنے کتنے رقبہ پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے اس کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) کیا محکمہ وزیر اعلیٰ کی پالیسی اور مفاد عامہ کے پیش نظر مذکورہ تجاوزات ختم کر کے سڑک کی مطلوبہ چوڑائی بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(د) مذکورہ آبادی سے گزرنے والی سڑک کا سرکاری نقشہ / محکمانہ نقشہ ایوان میں پیش کریں؟

(تاریخ وصولی 11 اگست 2016 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ پنڈ دادنخان روڈ (ضلع جہلم) نالہ گہان کے مقام پر بننے والا پُل موضع نوگراں پر اترتا ہے۔ نوگراں کے مقام پر کچھ لوگوں نے تجاوزات کی ہوئی ہیں۔

(ب) L.A.C راولپنڈی اور مقامی محکمہ مال کے عملہ کے ساتھ مل کر بمطابق ریکارڈ ناجائز تجاوز کنندگان کی لسٹ مرتب کر لی گئی ہے کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) وزیر اعلیٰ پنجاب کی پالیسی اور مفاد عامہ کے پیش نظر محکمہ نے ناجائز تجاوز کنندگان کو نوٹس جاری کر دیئے ہیں نوٹس کی معیاد مکمل ہونے پر ضلع انتظامیہ کے ساتھ مل کر ناجائز تجاوز کنندگان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

(د) مطلوبہ ریکارڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)

جہلم: پنڈ داد نخان روڈ (محمد بازار تا نالہ گہان) کی کشادگی سے متعلقہ تفصیلات

8146: مہر محمد فیاض: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جہلم کینٹ سے نکلنے والی پنڈ داد نخان روڈ کی محمدی بازار سے نالہ گہان تک سرکاری ریکارڈ میں کتنی چوڑائی ہے اور کیا یہ چوڑائی مذکورہ ایریا میں ابھی تک برقرار ہے؟

(ب) مذکورہ سڑک پر محمدی بازار تا نالہ گہان کس کس جگہ کتنے کتنے رقبہ پر تجاوزات ہیں محکمہ نے آج تک مذکورہ تجاوزات کے خاتمہ کے لیے کیا کارروائی کی اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) کیا مذکورہ سڑک (محمدی بازار تا نالہ گہان) آبادی میں اور آبادی سے باہر (کھلی جگہ پر) یکساں چوڑائی رکھتی ہے؟

(د) محمدی بازار تا نالہ گہان مذکورہ سڑک کا محکمانہ سرکاری نقشہ مع کلہ نمبر اور کھاتہ و کھتونی نمبر فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 11 اگست 2016 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) مذکورہ سڑک کی سرکاری ریکارڈ میں چوڑائی موضع نوگراں میں 94فٹ تا110 فٹ موضع بگا میں 110 فٹ تا124 فٹ اور موضع کوٹلہ فقیر میں 94فٹ تا117 فٹ ہے۔ تاہم کچھ مقامات پر ناجائز تجاوزات کی وجہ سے سڑک کی چوڑائی 70 فٹ تا95 فٹ رہ گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سڑک پر ناجائز تجاوز کنندگان کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ناجائز تجاوز کنندگان کو ہائی وے ایکٹ کے تحت نوٹس دیئے گئے ہیں۔ نوٹس کی میعاد مکمل ہونے پر ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر ناجائز تجاوز کنندگان کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے گی۔

(ج) سڑک ہذا کی آبادی میں چوڑائی 94فٹ تا118 فٹ ہے۔ جبکہ کھلی جگہ پر اسکی چوڑائی 110 فٹ تا124 فٹ تک ہے۔

(د) سڑک کا محکمانہ سرکاری نقشہ بمعہ کلہ نمبر اور کھاتہ کھتونی نمبر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 اکتوبر 2016)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
17 اکتوبر 2016ء | سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 19 اکتوبر 2016 کو محکمہ مواصلات وتعمیرات کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں طارق محمود	7342-7341
2	چودھری افتخار احمد چیچھر	3253
3	جناب امجد علی جاوید	7361
4	جناب وحید اصغر ڈوگر	7528
5	رانا محمود الحسن	7757
6	ڈاکٹر سید وسیم اختر	7841
7	ملک محمد احمد خان	7881
8	محترمہ شمیلہ اسلم	7922
9	چودھری اشرف علی انصاری	8063
10	مہر محمد فیاض	8146-8145

24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 19 اکتوبر 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

لاہور میں واقع محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ریسٹ ہاؤسز سے متعلقہ تفصیلات

127: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے لاہور میں کتنے ریسٹ ہاؤسز / گیسٹ ہاؤسز ہیں؟

(ب) کیا ان ریسٹ ہاؤسز میں عوام الناس کو بھی رہنے کی اجازت ہے؟

(ج) ان ریسٹ ہاؤسز کے کرایہ جات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) ان ریسٹ ہاؤسز کو عوام الناس کے لئے کرایہ پر حاصل کرنے کا کیا طریق کار ہے؟

(ہ) یکم جنوری 2012ء سے 31 دسمبر 2012ء تک گورنمنٹ کو ان ریسٹ ہاؤسز سے کتنا کرایہ وصول ہوا، ہر ریسٹ ہاؤس کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 مئی 2014 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

محکمہ مواصلات و تعمیرات کے لاہور میں کوئی ریسٹ ہاؤسز / گیسٹ ہاؤسز نہ ہیں۔ اس لیے بقیہ سوالات کا جواب بھی "نہ" میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2016)

لودھراں: کروڑپکا، میلسی و دیگر ہیوی روڈ سے متعلقہ تفصیلات

297: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لودھراں، کروڑپکا، میلسی، وہاڑی، بورے والا اور بورے والا سے چیچہ وطنی اور پھر بورے والا سے عارف والا اور عارف والا سے ساہیوال اور پھر لاہور سے بائی روڈ کا ایک اہم اور ٹریفک کے حوالے سے ہیوی روٹ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ روٹ تاحال سنگل ہے اور اس وجہ سے جان لیوا حادثات ہوتے رہتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس روٹ کو ڈبل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 اگست 2014 تاریخ ترسیل 10 ستمبر 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

فیصل آباد: تن پلیاں تا چمڑیل پل جھال سڑک کی کشادگی سے متعلقہ تفصیلات

326: راؤ کاشف رحیم خاں: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تن پلیاں تا چمڑیل پل جھال براستہ کاہنہ بنگلہ تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کی کشادگی سڑک کا منصوبہ کب منظور ہوا اور تخمینہ لاگت کیا ہے اور متذکرہ سڑک کی مدت تکمیل کیا تھی؟

(ب) متذکرہ سڑک کی تکمیل کے فوراً بعد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونے کی کیا وجوہات ہیں اور اس کی ٹوٹ پھوٹ کا ذمہ دار کون ہے؟

(تاریخ وصولی 2 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 5 ستمبر 2014)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تن پلیاں تا چمڑیل جھال براستہ کاہنہ بنگلہ تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کی کشادگی سڑک کا منصوبہ بذریعہ سیکرٹری تعمیرات و مواصلات کی چٹھی نمبری (SOH-I(C&W)1-17/2009/2146(FDS) کے تحت 11-04-2009 کو منظور ہوا تھا۔ اس کا تخمینہ لاگت 166.549 ملین روپے تھا۔ متذکرہ سڑک کی مدت تکمیل ایک سال تھی۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ متذکرہ سڑک تکمیل کے فوراً بعد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوئی ہے۔ متذکرہ سڑک کشادگی و بہتری کے لیے گورنمنٹ آف پنجاب نے پراونشل ہائی وے ڈویژن فیصل آباد کو ذمہ داری سونپی تھی۔ پراونشل ہائی وے ڈویژن فیصل آباد نے اس تعمیر کو مکمل کیا اور اس کی تعمیر کے سال کا مرمتی دورانیہ متعلقہ ٹھیکیدار کی ذمہ داری ہوتی ہے جس کو متعلقہ ٹھیکیدار نے بااحسن طریقہ سے پورا کیا ہے۔ چونکہ متذکرہ سڑک ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ملکیت ہے اس لیے اب اس کی مرمت اور دیکھ بھال کی ذمہ داری ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2016)

حلقہ پی پی 263 لیہ میں دریائے سندھ پر کراسنگ پلیوں سے متعلقہ تفصیلات

771: سردار شہاب الدین خان سہیڑ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 263 (لیہ) کے دونوں اطراف دریائے سندھ بہتا ہے؟

(ب) سال 2008 سے اب تک حکومت نے دریا کے دونوں اطراف کی آبادی کو ملانے کے لئے کتنی کراسنگ پر پلیاں بنائی ہیں اور کتنی پلیاں مزید بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 11 مئی 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)۔ یہ درست نہیں ہے کہ حلقہ پی پی 263 کے دونوں اطراف دریائے سندھ بہتا ہے۔ بلکہ حلقہ پی پی 263 لیہ کی آبادی دریائے سندھ کے دونوں اطراف آباد ہے۔

(ب)۔ سال 2010ء حلقہ پی پی 263 لیہ میں پتن شہانی کے مقام پر 360Rft کا پُل بنایا ہے اور سال 2014ء میں پراونشل ہائی وے نے مجاہد آباد تھند کلاں نشیب میں 240Rft کا ایک پُل بنایا ہے۔ جس پر دریائے سندھ کی دونوں اطراف کی آبادی مستفید ہو رہی ہے اور آمد و رفت جاری ہے جس سے علاقہ مکین مستفید ہو رہے ہیں۔ فی الحال مزید پلیاں بنانا زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2016)

وحدت کالونی میں سیوریج سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

875: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) وحدت کالونی لاہور کے ایف اے بلاک میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی پائپ لائنیں کب بچھائی گئی تھیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ واٹر سپلائی اور سیوریج کی پائپ لائنیں ایک ہی جگہ سے گزر رہی ہیں جس کی وجہ سے گھروں میں اکثر آمیزش شدہ، زنگ آلود اور بدبودار پانی آتا ہے اور لوگ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وحدت کالونی کی پی بلاک گراؤنڈ میں نصب ٹیوب ویل پر جنریٹر کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ وحدت کالونی میں صرف ایک ہی واٹر فلٹریشن پلانٹ ہے جہاں پر رش ہونے کی وجہ سے کالونی کے تمام رہائشی استفادہ نہیں کر پاتے؟

(ہ) کیا محکمہ وحدت کالونی کے رہائشیوں کو صاف پانی کی سہولت کے پیش نظر پی بلاک گراؤنڈ میں نصب ٹیوب ویل پر واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) وحدت کالونی لاہور کے ایف اے بلاک میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی پائپ لائین 76-1975 میں بچھائی گئی تھیں۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ وحدت کالونی لاہور میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی پائپ لائنیں الگ الگ گزر رہی ہیں۔ گھروں میں امیزش شدہ زنگ الودا اور بدبودار پانی آنے کی کوئی شکایت اب تک موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) جی ہاں جنریٹر کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے وحدت کالونی میں اس وقت تین عدد واٹر فلٹریشن پلانٹ (اے بلاک، پی بلاک اور گول باغ میں) صاف پانی مہیا کر رہے ہیں جسکی وجہ سے فلٹریشن پلانٹ پر لوگوں کا رش کافی حد تک کم ہو گیا ہے۔

(ہ)وحدت کالونی کے رہائشیوں کو صاف پانی کی سہولت فراہم کرنے لے لیے پی بلاک میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2016)

وحدت کالونی لاہور میں واٹر فلٹریشن پلانٹ سے متعلقہ تفصیلات

876:لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وحدت کالونی لاہور میں صرف ایک ہی واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ فلٹریشن پلانٹ سے نہ صرف وحدت کالونی کے رہائشی بلکہ دیگر آبادیوں کے رہائشی بھی مستفید ہوتے ہیں جس کی وجہ سے ہر وقت وہاں پر بے پناہ رش رہتا ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ فلٹریشن پلانٹ پر جنریٹر کی سہولت میسر نہ ہے اگر ہاں تو کیا حکومت وہاں پر جنریٹر کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے۔ وحدت کالونی میں اس وقت تین عدد واٹر فلٹریشن پلانٹ صاف پانی مہیا کر رہے ہیں۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ فلٹریشن پلانٹ سے وحدت کالونی کے رہائشیوں کے علاوہ دیگر آبادیوں کے رہائشی بھی مستفید ہو رہے ہیں۔ یہ درست نہ ہے کہ واٹر فلٹریشن پلانٹ پر بے پناہ رش رہتا ہے کیونکہ ایک فلٹریشن پلانٹ کی بجائے تین فلٹریشن پلانٹ نصب کر دیئے گئے ہیں جو کہ صاف پانی مہیا کر رہے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ مذکورہ فلٹریشن پلانٹ پر جنریٹر کی سہولت میسر کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2016)

شرقپور روڈ بائی پاس کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1175:جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) شرقپور روڈ بائی پاس تا شیخوپورہ کی تعمیر آخری مرتبہ کب ہوئی اور کتنی رقم خرچ کی گئی ؟

(ب) اس سڑک کی کل لمبائی کتنی ہے اس پر روزانہ کتنی ٹریفک گزرتی ہے ؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(د) اگر مذکورہ نقائص کے ذمہ داران سرکاری ملازم اور ٹھیکیدار ہیں اور ان کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 12 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) شرقپور تا شیخوپورہ روڈ 08-2007 میں بنائی گئی اس کی تخمینہ لاگت 511.405 ملین تھی اور اس پر کل رقم 417.850 ملین خرچ ہوئی تھی۔

(ب) اس سڑک کی کل لمبائی 28 کلومیٹر ہے۔ اس سڑک پر 2015 کے ٹریفک سروے کے مطابق روزانہ 4641 گاڑیاں گزرتی ہیں۔

(ج) یہ سڑک ابھی تک ٹھیک ہے لیکن Earthen Beram ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور بارش کی وجہ سے گڑھے پڑے ہوئے ہیں یہ سڑک پراونشل ہائی وے ڈیپارٹمنٹ نے بنائی تھی یہ سڑک Provincialized نہیں ہے اور اس کی سالانہ مرمت کرنا ضلعی حکومت کی ذمہ داری ہے۔

(د) سڑک ابھی تک ٹھیک ہے اور اگر اس کی سالانہ مرمت کی جائے تو اس کی حالت ٹھیک رہے گی

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2016)

فیصل آباد لاہور ایکسپریس وے سے متعلقہ تفصیلات

1186: ڈاکٹر نجمہ افضل خان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد، شیخوپورہ، لاہور Express way کتنی لاگت سے تعمیر کی اور کب کی، عوام کے لئے کھول دی گئی، تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) ایکسپریس وے کی موجودہ حالت کیا ہے کیا حکومت اس کی از سر نو Recarpeting کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(ج) کیا اس روڈ پر ٹول ٹیکس کی شرح موٹروے سے کم ہے، شرح تناسب بتایا جائے؟

(تاریخ وصولی 9 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2015)

جواب

وزیر موصلات و تعمیرات

(الف) لاہور، شیخوپورہ فیصل آباد ایکسپریس وے (دورویہ سڑک) کی تعمیر بلڈ آپریٹ اور ٹرانسفر BOT کی بنیاد پر لیفکو (پرائیویٹ) لمیٹڈ نے کلی طور پر اپنے سرمائے سے کی ہے اور اس میں حکومت پنجاب یا کسی دیگر حکومتی سرمائے کا استعمال

نہیں کیا گیا۔اسکی تعمیر کا معاہدہ 30 ستمبر 2003 کو حکومت پنجاب نے کمپنی کے ساتھ کیا اور مدت تعمیر 36 ماہ تھی لیکن اسے 29 ماہ کی مدت میں مکمل کر لیا گیا اور سال 2006 میں اسے عوام کے لئے کھول دیا گیا۔

(ب) کمپنی کے ساتھ معاہدہ کے مطابق اس سڑک کی دوبار overlay ہونا ہے۔سال 2015 میں اسکی Recarpeting شروع کی جا چکی ہے اور یہ سال 2016 کے آخر تک مکمل کر دی جائے گی۔

(ج) جی ہاں ٹول ٹیکس کی شرح موٹروے سے کم ہے۔مالی سال 16-2015 ٹول ٹیکس وصولی کی شرح کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2016)

فیصل آباد لاہور ایکسپریس وے پر گزرنے والی گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

1187: ڈاکٹر نجمہ افضل خان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد، شیخوپورہ، لاہور Express way پر گزشتہ تین سال میں اندازاً کتنی گاڑیوں کی تعداد گزری ہے ہر سیکشن کے بارے میں تفصیل بتائی جائے؟

(ب) اس سڑک پر ٹول ٹیکس کونسا محکمہ جمع کرتا ہے اور گزشتہ تین سال میں کتنی رقم اکٹھی ہوئی، تفصیلات فراہم کریں۔

(ج) ٹول ٹیکس سے جمع ہونے والی رقم پر کیا حکومت پنجاب یا مرکزی حکومت کوئی ٹیکس وصول کرتی ہے؟

(د) اس سڑک کی حالت کو کیا کسی Standard کے مطابق چیک کیا جاتا ہے اگر ہاں تو کیسے اور کون اس کا ذمہ دار ہے؟

(تاریخ وصولی 9 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2015)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد Express way کا Concession Agreement کرنے سے پہلے اس سڑک پر گزرنے والی گاڑیوں کی تفصیل اکٹھی کی گئی تھی جو کہ معاہدہ کے Financial Model میں درج کر دی گئی تھی Financial Model کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ملکی حالات کی وجہ سے اور بجلی گیس کی کمی کی وجہ سے تجارتی سرگرمیاں ملک میں کم رہیں اس لئے Financial Model کے مطابق اس سڑک پر گاڑیوں کی تعداد کم رہی۔

(ب) معاہدہ کی رو سے ٹول ٹیکس سڑک تعمیر کرنے والی کمپنی (لیفکو پرائیویٹ لمیٹڈ) نے جمع کرنا ہے۔ہر چھ ماہ کے بعد کمپنی آڈٹ کے بعد Financial Statement حکومت پنجاب کو فراہم کرتی ہے۔پچھلے تین سال کی Financial Statement کا پی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ٹول ٹیکس سے جمع ہونے والی رقم پر مرکزی حکومت انکم ٹیکس وصول کرتی ہے،اس کے علاوہ اور کوئی ٹیکس لاگو نہیں ہے۔

(د)مدت معاہدہ کے دوران سڑک کی Maintenance اور Recarpeting / Overlay کی ذمہ دار تعمیر کرنے والی کمپنی ہے اور پنجاب حکومت کے نمائندہ Chief Engineer North Punjab Highway Department اسے وقتاً فوقتاً چیک کرتے رہتے ہیں اور معاہدہ میں درج شدہ Standard کے مطابق اس کی Maintenance چیک کی جاتی ہے

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2016)

لاہور:۔ محکمہ ہائی ویز میں تعینات ایس ڈی اوز / سب انجینئرز سے متعلقہ تفصیلات

1193: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ہائی وے لاہور میں کتنی ڈویژنز ہیں ؟

(ب) ہر ڈویژن میں کتنے ایس ڈی او اور سب انجینئر کام کر رہے ہیں اس وقت کتنے ایس ڈی او اور سب انجینئر کے پاس ایک سے زائد اسامیوں کا چارج ہے اور یہ چارج کب سے ان کے پاس ہے ؟

(ج) ان کو ایک سے زائد اسامیوں کا چارج کس بناء پر دیا گیا ہے کیا محکمہ میں ایسے ملازمین کی کمی ہے ؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس وقت ہائی وے ڈویژن نمبر 2 لاہور میں ایک سب انجینئر کے پاس تین اسامیوں کا ایڈیشنل چارج ہے جبکہ اسی ڈویژن میں سب انجینئر فارغ بیٹھے ہوئے ہیں ؟

(ہ) کیا حکومت اس ڈویژن کی اصلاح کرنے اور فارغ بیٹھے سب انجینئر کو کام دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2015)

جواب

وزیر موصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ ہائی وے لاہور میں دو ڈویژن ہیں۔

(ب) پراونشیل ہائی وے ڈویژن لاہور میں ایس۔ڈی۔او کی تین آسامیاں ہیں اور تین ہی ایس۔ڈی۔او کام کر رہے ہیں اس کے علاوہ اس ڈویژن میں سب انجینئر کی 9 آسامیاں ہیں اور 9 سب انجینئر ہی کام کر رہے ہیں ایک سب انجینئر کو گورنمنٹ نے اضافی چارج دیا ہوا ہے جو کہ گریجویٹ انجینئر ہے۔

(ج) یہ اضافی چارج متعلقہ سب انجنیئر کے سابقہ تجربہ اور منصوبہ کی اہمیت کو پیش نظر مجاز اتھارٹی نے دیا ہے۔

(د)مذکورہ سب انجنیئر کو تین آسامیوں کا اضافی چارج نہ دیا گیا ہے بلکہ صرف ایک منصوبہ کا اضافی چارج دیا گیا ہے جو کہ حساس نوعیت کا انتہائی اہم منصوبہ ہے۔مزید اس سب ڈویژن میں کوئی سب انجنیئر فارغ نہ ہے بلکہ اپنے اپنے سیکشن میں کام کر رہے ہیں۔

(ہ)ڈویژن میں موجود تمام سب انجینئرز میں سے کوئی بھی فارغ نہ ہے بلکہ اپنی استعداد کے مطابق کام کروا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2016)

سیالکوٹ:پی پی 122 کے نالوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1275:چودھری محمد اکرام: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ پی پی 122 سیالکوٹ میں محکمہ ہائی وے نے مندرجہ ذیل نالے بنائے ہیں؟

1۔چوک تالاب مولا بخش تا بن پھاٹک نظام پور گلیاں

2۔پل ایک رنگ پورہ ریڑی تا اتفاق پورہ ارشاد پورہ

3۔نظام آباد شفیع دا بھٹہ تا ریلوے پھاٹک جودے والی

4۔چوک کوٹلی بیرام تا چوک گوہر پور

مندرجہ بالا نالے کس مالی سال میں کتنی لاگت سے بنائے گئے اور آج تک یہ نالے بند کیوں ہیں،کیا حکومت ان کو مستقبل میں کھلوانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2016 تاریخ ترسیل 2 اگست 2016)

<u>(جواب موصول نہیں ہوا)</u>

ضلع سیالکوٹ:لینڈ ریونیو ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1276:چودھری محمد اکرام: کیا وزیر مال و کالونیز از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں لینڈ ریونیو ریکارڈ اب تک کون کون سے موضع جات کمپیوٹرائزڈ کر دیئے گئے ہیں اور کون سے بقایا ہیں،کب تک تمام موضع جات کا لینڈ ریکارڈ مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈ کر دیا جائے گا۔تاخیر کی وجہ کیا ہے کیا کمپیوٹر آفس کا عملہ پورا ہے اگر نہیں تو کب تک پورا کر دیا جائے گا۔تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب)ضلع سیالکوٹ میں لینڈ کمیشن کی کتنی زمین کس کس جگہ ہے،کتنی زمین پر کن کن لوگوں کا قبضہ ہے،تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج)ضلع سیالکوٹ میں کتنے پٹواری،گرداور،نائب تحصیلدار اور تحصیلدار تعینات ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں۔خالی اسامیاں کب تک پر کی جائیں گی۔تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) سال 2011 تاحال کس کس اہلکار کے خلاف کب سے کس کس بناء پر محکمانہ کارروائیاں چل رہی ہیں اور کس کس کو کیا کیا سزا دی گئی ہے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ) کیا کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ میں شاملات، قبرستان، سڑکیں، گلیاں غیر ممکن راستے مالکان کی ملکیت سے کم کر کے بقایا کی فرد جاری کی جائے گی یا یہ کھاتہ علیحدہ بنایا جائے گا تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2016 تاریخ ترسیل 2 اگست 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

گجرات: ڈنگہ پاہڑیانوالی روڈ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

1316: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈنگہ پاہڑیانوالی پر اونشل ہائی وے روڈ کی حالت خراب ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک اس سڑک کی مرمت کا کام شروع ہو جائے گا اس کے لئے کتنی رقم رکھی گئی ہے؟

(ج) کیا موجودہ مالی سال میں سڑک مکمل ہو جائے گی، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 01 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ ڈنگہ پاہڑیانوالی سڑک کی حالت تسلی بخش نہیں ہے۔

(ب) سڑک کی خصوصی مرمت کا تخمینہ مبلغ 45.928 ملین روپے منظور ہو گیا ہے اور سڑک کی مرمت کے لیے ٹینڈر مورخہ 2016-11-09 کو وصول کیے جائیں گے۔

(ج) سڑک کی مرمت کا کام اسی مالی سال میں مکمل کر لیا جائے گا

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2016)

ضلع گجرات: ڈنگہ منگلوال روڈ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

1317: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈنگہ منگلوال سڑک کی حالت خراب ہے اس کی مرمت کے لئے وزیر اعلیٰ کے دفتر سے ڈائریکٹو Issue ہوا تھا؟

(ب) اس سڑک کی مرمت کے لئے کتنے فنڈ فراہم کئے گئے ہیں، کیا اس مالی سال میں یہ سڑک مکمل ہو جائے گی، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 01 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 20 اپریل 2016

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ ڈنگہ منگووال سڑک کی حالت تسلی بخش نہیں ہے۔ جسکی مرمت کے لیے وزیر اعلی کے دفتر سے ڈائریکٹو نمبر DS(ASSEM)CMO/16/AB-113(B)088820 مورخہ 28 جنوری 2016 کو Issue ہوا۔

(ب) جہاں تک فنڈ مختص ہونے کا مسئلہ ہے تو اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ اس سڑک کے لیے سپیشل فنڈز مہیا نہیں کئے گئے ہیں، تاہم سالانہ مرمتی فنڈز سے اس سڑک کی خصوصی مرمت کے لئے مبلغ 71.866 ملین روپے کا تخمینہ منظور ہو گیا ہے اور ٹینڈر مورخہ 9.11.2016 کو موصول ہوں گے سڑک کی خصوصی مرمت کا کام اسی مالی سال میں مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2016)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

18 اکتوبر 2016ء — سیکرٹری

سوال نمبر 1318 میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں

(الف) یہ درست ہے کہ کنجاہ مٹوانوالہ روڈ کی حالت تسلی بخش نہ ہے۔ تاہم اس سڑک کی خصوصی مرمت کا تخمینہ مبلغ 62.70 ملین روپے منظور ہو گیا ہے اور ٹینڈر مورخہ 9.11.2016 کو موصول ہوں گے۔

(ب) اس سڑک کی خصوصی مرمت کا تخمینہ مبلغ 62.70 ملین روپے ہے اور سڑک اسی مالی سال میں مرمت کر دی جائے گی۔